

معلوماتی کتابچہ

سوال و جواب برائے

”ڈیری فارم پر حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق دودھ کا منافع بخش حصول“



سماں اینڈ میڈیم انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سمیڈا)

وزارت صنعت و پیداوار

حکومت پاکستان

www.smeda.org.pk

ہیڈ آفس

فورتھ فلور، بلڈنگ نمبر 3، ایوانِ اقبال کمپلیکس، ایئرپورٹ روڈ، لاہور

فون 92 42 111 111 456

فیکس 92 42 36304926-7

helpdesk@smeda.org.pk

ریجنل آفس بلوچستان

بگلا نمبر: 15-A چن ہاؤسنگ سکیم، ایئرپورٹ روڈ، کوئٹہ

ٹیلی فون نمبر: (081) 831623, 831702

فیکس نمبر: (081) 831922

helpdesk-qla@smeda.org.pk

ریجنل آفس خیبر پختونخوا

گراؤنڈ فلور، اسٹیٹ لائف بلڈنگ، دی مال، پشاور

ٹیلی فون: (091) 9213046-47

فیکس نمبر: (091) 286908

helpdesk-pew@smeda.org.pk

ریجنل آفس سندھ

فلور 5، بحریہ کمپلیکس 2، ایم ٹی خان روڈ، کراچی

ٹیلی فون: (021) 111-111-456

فیکس نمبر: (021) 5610572

helpdesk-khi@smeda.org.pk

ریجنل آفس پنجاب

فلور 3، بلڈنگ نمبر 3، ایوانِ اقبال کمپلیکس، ایئرپورٹ روڈ، لاہور

ٹیلی فون: (042) 111-111-456

فیکس نمبر: (0423) 36304926-7

helpdesk.punjab@smeda.org.pk

جون 2022

نمبر شمار	فہرست عنوانات	صفحہ نمبر
1	اظہارِ اعلانی	3
2	سمیڈاکا تعارف	3
3	دستاویز کا مقصد	3
4	عمومی سوالات	4
4.1	ڈیری فارم پر حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق دودھ حاصل کرنے کیلئے کن کن انتظامی امور کو مد نظر رکھنا لازمی ہے؟	4
4.2	حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق دودھ دوہنے سے متعلق ماہرین کے سفارش کردہ امور کو کہاں سے حاصل کیا جاسکتا ہے؟	7
4.3	فارم پر دودھ سے متعلقہ امور سرانجام دینے والے عملہ کی صحت اور صفائی ستھرائی کو کیسے برقرار رکھا جاسکتا ہے؟	7
4.4	دودھ سے متعلقہ امور اور اس کے ارد گرد ماحولیاتی صفائی ستھرائی کو برقرار رکھنے کے لئے کون کون سے اقدامات کرنے ضروری ہیں؟	8
4.5	دودھ دوہنے کے عمل کو حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق سرانجام دینے کے لئے کیا طریقہ کار ہے؟	8
4.6	دودھ دوہنے کے عمل کے بعد کن کن مراحل کو ذہن نشین کرنا چاہیے	10
4.7	فارم پر مشینی طریقے سے دودھ دوہنے کے عمل کو بہترین طریقہ سے کس طرح سرانجام دیا جاسکتا ہے؟	11
4.8	بیمار جانوروں کے دودھ کو سب سے آخر میں کیوں اکٹھا کیا جاتا ہے؟	11
4.9	ڈیری فارم پر دودھ دوہنے کے عمل کو حفظانِ صحت سے سرانجام دینے کے لئے کسی قسم کے قواعد و ضوابط کی پابندی ضروری ہے۔	12

1- اظہارِ اعلانی (Disclaimer)

اس معلوماتی دستاویز کا مقصد زیرِ نظر موضوع سے متعارف کرانا اور عمومی تصورات و معلومات فراہم کرنا ہے۔ اگرچہ مذکورہ دستاویز میں شامل مواد مختلف باوثوق ذرائع سے جمع کردہ معلومات پر مبنی ہے، پھر بھی اس کی بنیاد مخصوص مفروضات پر مبنی ہے جو مختلف صورت حال میں اختلافی ہو سکتے ہیں۔ مذکورہ معلومات کی درستگی یا معتبریت کے بارے میں کسی دعویٰ یا قطعیت کو من و عن بیان کیا گیا ہے۔ اگرچہ اس دستاویز کی ترتیب و تدوین میں حد درجہ احتیاط اور توجہ برتی گئی ہے، پھر بھی اس میں فراہم کردہ معلومات متعلقہ عوامل میں کسی تبدیلی کی وجہ سے مختلف ہو سکتی ہیں، لہذا اصل نتائج پیش کردہ معلومات سے خاصے مختلف ہو سکتے ہیں۔ ادارہ، اس کے ملازمین اور دیگر کارکنان اس دستاویز کی وجہ سے کی گئی کسی گرمی کے نتیجے میں ہونے والے کسی بھی مالی یا دیگر نقصان کے ذمہ دار نہیں۔ دستاویز میں شامل معلومات کے علاوہ مزید متعلقہ معلومات کے لئے پیشہ ورانہ مہارت سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ اس دستاویز کے ممکنہ صارفین کی بھرپور حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اضافی کاوش کریں اور ٹھوس فیصلہ کرنے کے لئے دیگر ضروری معلومات اکٹھی کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ فیصلے کو عملی جامہ پہنانے سے پہلے تکنیکی ماہرین سے لازمی مشاورت کر لیں۔

ادارہ کی پیش کردہ خدمات سے متعلق مزید معلومات کے لئے ویب سائٹ ملاحظہ کریں www.smeda.org.pk

2- سمیڈا کا تعارف (Introduction to SMEDA)

سہما اینڈ میڈیم انٹرپرائزز ڈویلپمنٹ اتھارٹی (SMEDA) کا قیام اکتوبر 1998ء میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے فروغ کے ذریعے معیشت کو مضبوط بنانے کی خاطر عمل میں لایا گیا۔ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے فروغ، ان کی تعداد اور استعداد میں اضافے کے ذریعے سے قومی آمدنی کو بہتر بنانے کے مقصد کو مد نظر رکھتے ہوئے سمیڈا نے ”شعبہ جاتی“ تحقیق کا کام کیا ہے جس میں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کا تعارف، ان کا طریقہ کار، سرمائے کے حصول کے مواقع، کاروبار جمانے کے لئے معلومات، منڈیوں اور صارفین تک رسائی و فراہمی، تکنیکی منصوبہ سازی، ادارہ جاتی تعاون اور رابطہ سازی وغیرہ شامل ہیں۔ سرمایہ کاری کے کلیدی شعبوں میں ابتدائی تحقیقی جائزوں کی تیاری اور تشہیر سمیڈا کی جانب سے SME معاونت کا نشان امتیاز رہا ہے۔ ان ابتدائی تحقیقی جائزوں کے ساتھ ساتھ سمیڈا کی جانب سے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کرنے والوں کو وسیع پیمانے پر فروغ کاروبار کی خدمات بھی فراہم کی جاتی ہیں۔ ان خدمات میں ہیلپ ڈیسک سروسز کے ذریعے کاروباری رہنمائی کے علاوہ ماہرین اور کنسلٹنٹس کی نشاندہی اور ضروریات کی بنیاد پر تعمیر استعداد کے مختلف النوع تربیتی پروگرام بھی شامل ہیں۔

3- دستاویز کا مقصد (Purpose of the Document)

اس دستاویز کا مقصد بنیادی طور پر ڈیری فارم شروع کرنے والوں کے لئے تکنیکی شعبوں سے متعلق معلومات کی فراہمی ہے۔ اس دستاویز کے ذریعے جدید ڈیری فارم کی وضاحت، اس کے آغاز، پیداوار، مارکیٹنگ، سرمایہ کاری اور متوقع منافع کے حصول کے لئے تمام اہم اور ضروری امور کی وضاحت اور احتیاطوں سے باخبر کرنا ہے۔ زیرِ نظر دستاویز میں ”ڈیری فارم پر حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق دودھ کا منافع بخش حصول“ کے متعلق جامع معلومات مہیا کی گئی ہیں تاکہ فارمز سرمایہ کاری میں نازک فیصلے کرتے ہوئے درست اقدامات کی سمت کا تعین کر سکیں۔ اس دستاویز میں یہی کاوش کی گئی ہے کہ فارمز جدید ڈیری فارمنگ کے رہنما اصولوں کو مد نظر رکھیں تاکہ منافع کی شرح کو بتدریج بڑھایا جاسکے اور کسی بھی نقصان سے بچنے کی تدبیر کی جائے۔

4- عمومی سوالات

4.1- ڈیری فارم پر حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق دودھ حاصل کرنے کے لئے کن انتظامی امور کو مد نظر رکھنا لازمی ہے؟

ڈیری فارم پر حفظانِ صحت کے مطابق صاف ستھرا دودھ حاصل کرنے کے لئے چند ضروری انتظامی امور کو مد نظر رکھنا لازمی ہے۔ ان امور کو سرانجام دینے میں کچھ اہم اور ضروری آلات اور اُن سے متعلقہ امور کو جدول نمبر 1 میں وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ ان امور کو لازماً روزانہ کی بنیاد پر اپنانے سے ہی فارم پر تازہ اور صاف ستھرا دودھ حاصل کیا جاسکتا ہے جو انسانی استعمال کے لئے صحت بخش ہو۔ اگر ان امور کو روزانہ کی بنیاد پر سرانجام نہ دیا جائے تو دودھ کے خراب ہونے یا اس کا غذائی معیار بگڑنے کا اندیشہ ہوتا ہے جو بالآخر انسانی صحت کے لئے مضر ہے اور مختلف انواع کی بیماریوں کا موجب بنتا ہے۔

ڈیری فارم پر حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق دودھ کے حصول کے لئے فارم پر ہر سطح کے تنظیمی مرحلہ پر چند باتوں کا دھیان رکھنا ضروری ہے مثلاً:

1- عملہ/فارم کی ذاتی صحت و تندرستی

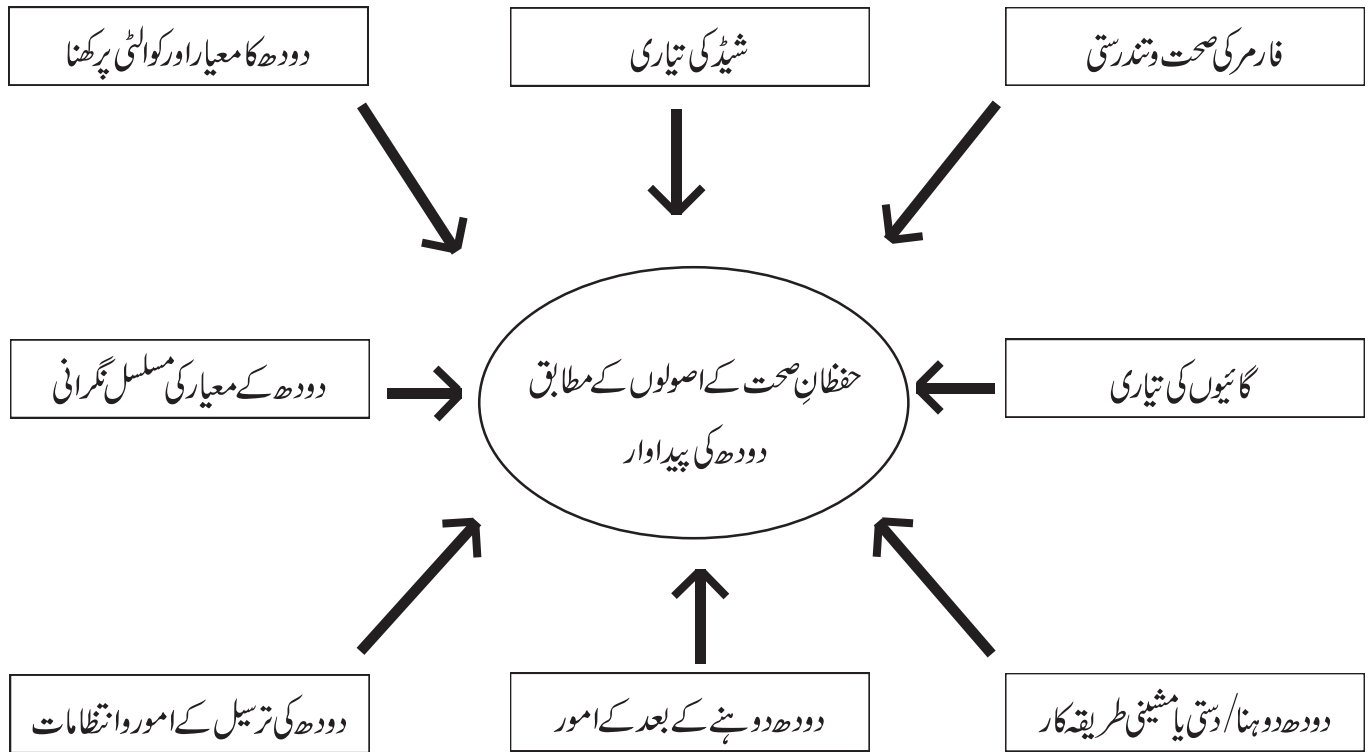
2- فارم کے اطراف میں صفائی ستھرائی اور ماحولیاتی آلودگی سے مبرا ماحول۔

3- دودھ دوہنے کے عمل اور بعد ازاں دودھ کو سنبھالنے کے مراحل جو حفظانِ صحت کے اصولوں کے عین مطابق ہوں۔

4- دودھ دوہنے کے عمل کی تکمیل کے بعد کے حفاظتی امور۔

ان تمام امور کو روزانہ کی بنیاد پر مستقل مزاجی کے ساتھ سرانجام دینا کامیاب ڈیری فارم نگ کے رہنما اصولوں میں سے ہے۔

مندرجہ ذیل تصویر میں اُن تمام اہم عوامل کو نمایاں طور پر شامل کیا گیا ہے جو ڈیری فارم پر دودھ کی حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق پیداوار کو یقینی بنانے کے لئے فارم کو سرانجام دینا چاہئیں۔



تصویر نمبر 1 : معیاری دودھ کے حصول کے لئے اہم عوامل



تصویر نمبر 3: دودھ دوہنے کا دستی طریقہ کار



تصویر نمبر 2: دودھ دوہنے سے پہلے گائیوں کی تیاری



تصویر نمبر 4: دودھ دوہنے کا مشینی طریقہ کار

ڈیری فارم پر صاف ستھرا دودھ حاصل کرنے کے لئے اہم امور کو مندرجہ ذیل جدول میں وضاحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے:

جدول نمبر 1: دودھ دوہنے سے متعلق اہم عوامل و امور

نمبر شمار	اہم عوامل	انتظامی امور (فارم پر)
1	دودھ دوہنے والی جگہ کی تیاری	فرش کو صاف اور ہموار ہونا چاہیے۔ فرش پر دراڑیں یا ٹوٹ پھوٹ نہیں ہونی چاہیے۔ فرش کو وقتاً فوقتاً جراثیم کش ادویات سے صاف کرنا چاہیے مثلاً کیلشیم ہائپوکلورائیڈ (پسا ہوا) جس کو عرف عام میں پلیننگ پاؤڈر بھی کہتے ہیں۔
2	فارم/عملہ کے ارکان کی ذاتی صفائی ستھرائی	صاف اور دھلے ہوئے کپڑے پہنیں۔ ہاتھوں کو صابن سے اچھی طرح دھوئیں۔ اگر بیمار ہیں تو دودھ دوہنے سے اجتناب کریں۔ فارم پر بڑے جوتے پہنیں (گم بوٹ)۔ اگر اسہال یا پیش میں مبتلا ہو جائیں تو فوراً فارم منیجر کو اطلاع کریں۔
3	جانور کی تیاری	صاف کپڑے سے جانور کا خوانہ صاف کریں۔ دیگر ساز و سامان مثلاً دودھ کو جمع کرنے والی بالٹی کو خاص طور پر صاف ستھرا رکھیں۔

4	دودھ دوہنے سے پہلے کے امور	دودھ دوہنے سے متعلقہ ساز و سامان اور بالٹیوں کو دیگر کسی مقصد کے لئے استعمال نہ کیا جائے۔ تمام اشیاء کو صاف ستھرا اور دھول مٹی، زنگ سے پاک رکھا جائے۔
5	جانور کا آرام و سکون	دودھ دوہنے کے عمل کے دوران جانور کے ساتھ نرمی سے پیش آئیں۔ دودھ دوہنے سے پہلے اسے پہلے کچھ وٹڈہ کھلائیں، بہتر ہے کہ سبز چارہ بالکل نہ دیا جائے۔
6	جانور کی صفائی ستھرائی	گائے/بھینس کی کھال کو کپڑے سے صاف کریں۔ حوانہ کو پانی سے دھوئیں اور خشک ہونے دیں۔ ہفتے میں ایک بار کھال پر برش سے صفائی کریں۔
7	جانور کی صفائی بذریعہ جراثیم کش	ہائپوکلورائیڈ میں بھگا بھگا کپڑا گائے/بھینس کی کھال پر صفائی کے لئے استعمال کریں۔ ہائپوکلورائیڈ کا ایک چمچ 5 لیٹر پانی میں شامل کریں۔
8	بیماریوں کی منتقلی سے بچاؤ	ہر جانور کے لئے علیحدہ کپڑا برائے صفائی رکھیں۔ تمام صفائی کپڑوں کو علیحدہ جگہ پر کسی ٹوکری میں رکھیں۔ دودھ کو فرش پر گرنے سے بچائیں۔
9	پانی کا معیار	دودھ کی بالٹیاں اور ڈبے دھونے کے لئے ہمیشہ صاف ستھرا پانی استعمال کریں یا استعمال والے پانی میں آلائشیں آرسینک یا سیسہ جیسی دھاتیں نہیں ہونی چاہئیں۔
10	جانوروں کے تھنوں کی جانچ پڑتال	ہر تھن سے دودھ کی دھار کو حوانہ کی سوزش کے لئے خاص طور پر روزانہ کی بنیاد پر چیک کیا جائے۔ چاروں تھنوں سے پہلی چند دھاروں کو تلف کر دیں۔
11	دودھ دوہنے کا دستی طریقہ کار	دودھ دوہنے کے دوران مناسب رفتار سے دودھ کو حوانے/تھنوں سے نچوڑنے کی مانند ہاتھوں کو حرکت دی جائے۔ ہاتھوں سے تھنوں کو نیچے کی طرف مت کھینچیں۔ ہاتھوں پر پانی یا تیل کی بجائے صرف ہاتھوں والی کریم لگائیں (اگر ضروری ہو)۔
12	دودھ دوہنے کا مشینی طریقہ	مشین کے اندر ربڑ کی لائننگ کو توازن کے ساتھ تبدیل کریں اور جراثیم کش محلول سے صفائی کو یقینی بنائیں۔ مشین کی صفائی و مرمت کا شیڈول کے مطابق دھیان رکھیں اور مرمت کا ریکارڈ رکھیں۔
13	دودھ دوہنے کا روزانہ کا معمول	حوانہ کو دھونے کے 30 سیکنڈ کے اندر اندر دودھ دوہنا شروع کر دیں۔ جانور کا دودھ اتارنے کا عمل صرف 5 سے 7 منٹ تک برقرار رہتا ہے جس کے دوران دودھ کو حوانے سے نکالنا لازمی ہوتا ہے۔
14	تھنوں کو جراثیم کش محلول میں ڈبونا	ہر تھن کو آئیوڈین محلول میں ڈبونا چاہیے۔
15	دودھ کو ایک جگہ جمع کرنا	دودھ دوہنے کے بعد دودھ کو باریک کپڑے سے نتھار کر بڑے ڈبوں میں محفوظ کیا جائے تاکہ ممکنہ آلائشوں سے محفوظ رکھا جائے۔ دودھ کے برتنوں کو ڈھکن سے ڈھانپ کر رکھیں۔ دودھ نتھارنے والا کپڑا صاف ستھرا ہونا چاہیے۔
16	دودھ کو ٹھنڈا کرنا	دودھ کو جمع کرنے کے بعد فوری طور پر کوئیکشن سنٹرز پہنچایا جائے تاکہ فوری طور پر ٹھنڈا کر لیا جائے۔

17	دودھ دوہنے کے بعد کی صفائی	تمام متعلقہ برتنوں اور ڈبوں کو صاف ٹھنڈے پانی سے اچھی طرح برش لگا کر دھولیں۔ اس کے بعد نیم گرم پانی اور سرف سے اچھی طرح دھولیں اور صاف پانی سے کھنگال لیں۔ تمام دھلے برتنوں کو ایک ریک پر اٹھا کر رکھیں تاکہ باقی ماندہ پانی کے قطرے بھی نکل جائیں۔
18	جراثیم کش کو دوبارہ استعمال کرنا	کسی قسم کے جراثیم کش محلول کو دوبارہ استعمال نہ کریں بلکہ تلف کر دیں۔ ہر دفعہ نیا محلول بنائیں۔
19	آلات کو خشک کرنا	تمام آلات اور برتنوں کو کھلی ہوا دار جگہ پر ریک کے اوپر رکھیں اور خشک ہونے کے بعد صاف جگہ پر رکھیں۔
20	حوانے کی سوزش سے بچاؤ	جانوروں میں حوانے کی سوزش سے بچاؤ کے لئے ہر دفعہ دودھ کی جانچ پڑتال کریں، جس کے لئے انڈی کیٹر پیپر (Indicator Paper)، سرف ٹیسٹ (Surf Test) یا کیلیفورنیا ماسٹائٹس ٹیسٹ (California Mastitis Test) قابل ذکر ہیں۔
21	حوانہ کی سوزش کا علاج	سوزش والے تھن سے ہر دو گھنٹے کے بعد دودھ نکالیں اور جراثیم کش اینٹی بائیوٹک ادویات لگا کر 8 گھنٹے کے لئے چھوڑ دیں۔

4.2- حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق دودھ دوہنے سے متعلق ماہرین کے سفارش کردہ امور کو کہاں سے حاصل کیا جاسکتا ہے؟

دودھ اور دودھ سے بنی مصنوعات کو حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق حاصل کرنے کے لئے بین الاقوامی ماہرین کے سفارش کردہ فریم ورک کو ”کوڈیکس“ کی ویب سائٹ www.codexalimentaries.net پر حاصل کیا جاسکتا ہے۔

1- Recommended International Code of Practice - General Principles of food Hygiene,

CAC/RCP1-1969

2- Code of Hygiene Practice for milk and milk products, CAC/RCP 57-2004

4.3- فارم پر دودھ سے متعلق امور سرانجام دینے والے عملہ کی صحت اور صفائی ستھرائی کو کیسے برقرار رکھا جاسکتا ہے؟

عملہ کے افراد کو چھوت کی بیماری، نظام تنفس یا آنسوؤں سے متعلقہ کوئی عارضہ لاحق ہو جائے تو جراثیم کے پھیلاؤ کا باعث بن سکتے ہیں دیگر افراد اور جانوروں کے لئے خطرناک اور مُضر صحت ہے۔ فارم پر کسی بیماری کے پھیلاؤ کو روکنے کے لئے ضروری ہے کہ عملہ کے تمام افراد صحت مند ہوں اور بیمار عملہ سے دوری اختیار کر لی ہو۔ فارم پر آنے والے دیگر ملاقاتی افراد کی صحت مندی کو بھی مد نظر رکھا جائے۔ بہتر ہے کہ ملاقاتی افراد دفتر تک محدود رہیں اور فارم پر ہونے والی سرگرمیوں پر براہ راست اثر انداز نہ ہوں۔

مندرجہ ذیل امراض میں مبتلا عملہ کے افراد کو فارم پر آنے سے اجتناب کرنا چاہیے:

- 1- خراب گلا، نزلہ، زکام، بخار۔
 - 2- معدہ خرابی، اسہال، متلی، بخار۔
 - 3- جلدی امراض، چھالے، دانے مہاسے، جلدی دھبے جو کسی بیماری کی نشاندہی کریں۔
 - 4- دیگر متعدی امراض جو براہ راست انسانوں یا جانوروں کو متاثر کریں۔
- دودھ کے معیار کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ اس سے متعلقہ عملہ کے افراد کو چند بڑی غیر ارادی لیکن مُضر صحت عادات کے بارے میں معلومات ہوں۔ عملہ کے افراد کو مندرجہ ذیل عادات کو ترک کر دینا چاہیے:

○ چہرہ، ناک، منہ، کان یا سر کھجانا۔

○ دودھ سے متعلقہ اشیاء کے آس پاس براہ راست چھینک مارنا۔

○ چھالوں، کیل مہاسوں کو ہاتھ لگانا۔

○ دودھ دوہنے سے پہلے ہاتھوں پر تھوک لگانا تاکہ تھنوں سے رگڑ نہ لگے۔ اس سے بہتر ہے کہ ہاتھوں پر لگانے والا لوشن یا کریم لگالی جائے۔

○ ہاتھوں/ انگلیوں سے دودھ یا دودھ کی مصنوعات کو پچھنے کے لئے اٹھانا یا چمچے سے منہ لگا کر دودھ کو پکھنا اور واپس رکھ دینا۔

دودھ کو جراثیموں سے محفوظ بنانے کے لئے ضروری ہے کہ ہاتھوں کو بار بار دھویا اور صاف کیا جائے۔ ہاتھوں کو اچھی طرح سے پانی سے دھوئیں، پھر صابن لگا کر دھوئیں۔ ناخنوں کو اچھی طرح سے صاف کریں۔ انگلیوں کی درمیانی جگہ کو اچھی طرح صاف کریں۔ صاف پانی سے ہاتھ دھو کر بعد میں صاف ستھرے تولیے سے ہاتھ خشک کر لیں۔ دودھ دوہنے کے دوران کسی قسم کی سگریٹ نوشی، حقہ نوشی وغیرہ سے مکمل اجتناب کریں کیونکہ نہ صرف یہ خود کے لئے مضر صحت ہے بلکہ اس کے باقی ماندہ حصے اور راکھ دودھ کے لئے مضر ہیں۔

دودھ دوہنے سے متعلقہ امور سرانجام دیتے ہوئے سر کے بالوں کو اچھی طرح سے ڈھانپ لیا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ بہتر ہے کہ ہاتھوں پر حفاظتی دستاں پہنے جائیں تاکہ کسی کوتاہی کا احتمال نہ رہے۔

بہتر ہوگا کہ پلاسٹک کے ڈسپوز ایبل دستاں اور ٹوپیاں استعمال کی جائیں جو ہر دفعہ استعمال کے بعد تلف کر دی جائیں۔

4.4 دودھ سے متعلقہ امور اور اس کے ارد گرد ماحولیاتی صفائی ستھرائی کو برقرار رکھنے کے لئے کون کون سے اقدامات کرنے ضروری ہیں؟

اندرونی اور بیرونی ماحولیاتی صفائی ستھرائی کو مد نظر رکھا جائے۔ بیرونی ماحول سے مراد دودھ دوہنے والی جگہ ہے اور اندرونی ماحول سے مراد وہ جگہ ہے جہاں دودھ کو رکھا جاتا ہے یا محفوظ اور پیک کیا جاتا ہے۔

○ فارم کے آس پاس کی جگہ کو صاف ستھرا رکھا جائے۔ فضلات مثلاً گوبر، گار، گندہ پانی وغیرہ کے اخراج کا موثر انتظام کیا جائے۔

○ فارم پر صاف اور تازہ پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ دودھ کے متعلقہ برتنوں کو صاف پانی سے دھویا جائے۔ صاف پانی جانوروں کے پینے کے مقصد کے لئے بھی استعمال کیا جائے۔

○ چوہوں اور کیڑے مکوڑوں کو موثر طریقے سے قابو کیا جائے۔ اس مقصد کے لئے چوہ مار اور کرم کش ادویات کا استعمال کیا جائے۔ زیادہ تعداد میں چوہوں کی موجودگی ہو تو چوہ مار جال استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ کیڑے مکوڑوں کی وجہ سے بیماریاں ایک جگہ سے دوسری جگہ پھیل سکتی ہیں۔ لہذا کرم کش ادویات کی مدد سے ان کا قلع قمع لازمی ہے۔

○ پرندوں کو دور رکھنے کا موثر انتظام کیا جائے۔ پرندوں کے بچوں اور بیٹھوں سے بھی بیماریاں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو سکتی ہیں۔

○ فارم پر موجود جانوروں کی باقاعدگی کے ساتھ صفائی ستھرائی کریں۔ ان کی کھالوں سے آلودگی کو صاف کریں۔ جانوروں کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کریں اور صاف ستھری جگہ پر رکھیں جہاں گند اور گوبر موجود نہ ہو۔ پچھڑوں/ پچھڑیوں کو دودھ دوہنے والی جگہ سے دور رکھیں۔

○ فارم پر بائیوسکیورٹی انتظامات کی روزانہ کی بنیاد پر مانیٹرنگ کریں۔ تمام متعلقہ افراد اور ملاقاتیوں کو بائیوسکیورٹی کے اصولوں کے مطابق چیک کریں۔ بہتر ہے کہ فارم پر آنے جانے کے کپڑے علیحدہ علیحدہ ہوں۔ ملاقاتیوں کو حفاظتی لباس اور جوتوں پر پلاسٹک کور کے ساتھ اندر آنے کی اجازت دی جائے۔

○ فارم پر دودھ سے متعلقہ امور کی جگہ کو مستقل بنیادوں پر باقاعدگی کے ساتھ روزانہ صاف ستھرا کیا جائے۔ اس جگہ پر جانوروں کی خوراک ادویات یا غیر متعلقہ چیزوں کی موجودگی سے اجتناب کیا جائے۔

○ جانوروں کو دودھ دوہنے کے دوران یا پہلے سبز چارہ یا بھوسہ نہیں کھلانا چاہیے۔

○ فرش کی سطح ہموار ہونی چاہیے تاکہ صفائی ستھرائی با آسانی کی جاسکے۔

○ دودھ سے متعلقہ تمام برتن و آلات صاف ستھرے رکھے جائیں تاکہ گرد و غبار سے بچا جائے۔ بہتر ہے کہ یہ سٹین لیس سٹیل کے ہوں تاکہ زنگ آلود ہونے سے بچائے جائیں۔

4.5۔ دودھ دوہنے کے عمل کو حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق سرانجام دینے کے لئے طریقہ کار کیا ہے؟

.....O دودھ دوہنے سے پہلے متعلقہ شیڈ کے حصے کو صاف ستھرا کیا جائے۔ ہر دفعہ فرش کو صاف کیا جائے اور باقاعدگی سے صاف پانی سے دھلائی کی جائے تاکہ صفائی ستھرائی کو برقرار رکھا جائے۔

.....O تمام ضروری آلات و سامان کی باقاعدگی کے ساتھ صفائی ستھرائی مثلاً حوانہ و تھن کو صاف کرنے والا کپڑا، کرسی یا سٹول، کوڑا دان، تھنوں کو صاف کرنے والا برتن (Teat Dip) اور دیگر سامان جن میں دودھ کو جمع کرنے والی بالٹیاں اور محفوظ کرنے والے بڑے برتن وغیرہ شامل ہیں۔

.....O دودھ دوہنے والی گائیں/بھینسوں کو دودھ کے لئے تیار کرنے سے پہلے نرمی کے ساتھ دودھ دوہنے والے حصے میں لایا جائے۔ مار پیٹ سے اجتناب کیا جائے۔ جانوروں کو کسی قسم کی لکڑی یا لٹھی سے زد و کوب نہ کیا جائے۔ جانوروں کے ساتھ نامناسب برتاؤ سے اولاً دودھ کے اترنے میں مشکلات آسکتی ہیں، نیز یہ برتاؤ اُن کی مجموعی صحت کو متاثر کر سکتی ہے۔

.....O دودھ دوہنے سے پہلے جانوروں کو توجہ مرکوز کرنے کے لئے ونڈہ مہیا کریں۔

.....O فارم پر حوانہ کی سوزش سے بچاؤ کا پروگرام موثر طریقے سے نافذ کریں۔ ہر دفعہ دودھ دوہنے سے پہلے تھنوں کو جراثیم کش محلول میں ڈبوئیں اور چاروں تھنوں کے دودھ کو علیحدہ علیحدہ طور پر کسی غیر معمولی تبدیلی کے لئے پرکھا جائے اور یہ عمل باقاعدگی کے ساتھ ہر مہینے کیا جائے (خاص طور پر دودھ دینے کی مدت کے دوران)۔

.....O تھنوں کی صفائی ستھرائی اور جراثیم کش محلول سے صفائی اس پروگرام کا خاص جزو ہے۔ خاک آلود یا آلائشی تھنوں کو صاف پانی سے دھویا جائے اور صاف کپڑے سے خشک کیا جائے۔ بہتر ہے ہر تھن کو علیحدہ صاف کپڑے سے خشک کیا جائے تاکہ جراثیم کا پھیلاؤ روکا جاسکے اور مستقبل میں حوانہ کی سوزش سے موثر طریقے سے بچا جاسکے۔



تصویر نمبر 5: تھنوں کو جراثیم کش محلول میں ڈبونا

CALIFORNIA MASTITIS TEST (CMT)



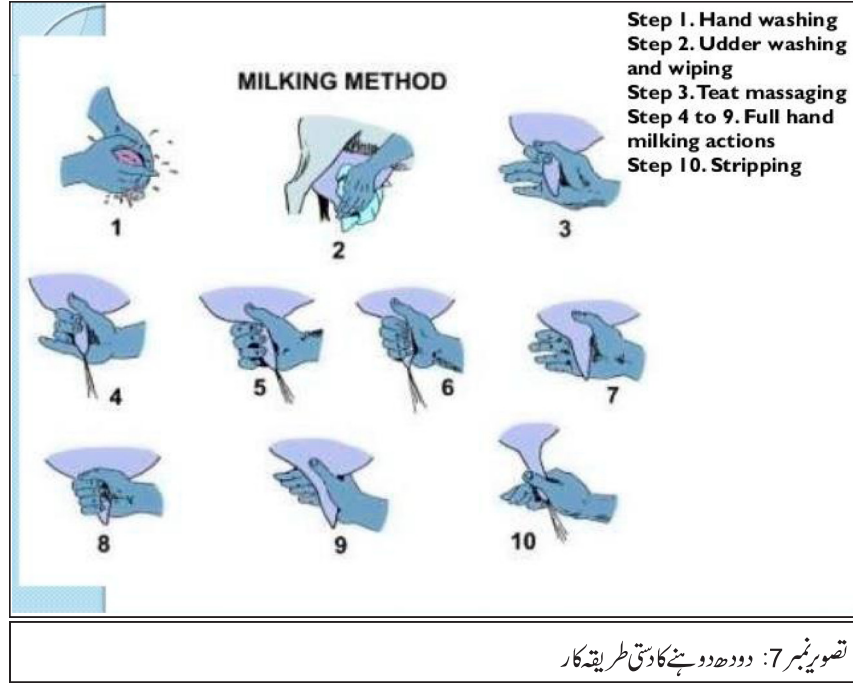
- (CMT) is a rapid, accurate, cow-side test to help determine somatic cell counts (SCC) in a specific cow.
- A small sample of milk (approx. ½ teaspoon) from each quarter is collected into a plastic paddle that has 4 shallow cups marked A, B, C and D.
- An equal amount of CMT reagent (sodium lauryl sulphate+bromocresol purple) is added to the milk.
- The paddle is rotated to mix the contents.
- In approximately 10 seconds, read the score while continuing to rotate the paddle.
- Because the reaction disappears within 20 seconds, the test must be read quickly.



تصویر نمبر 6: CMT کے مختلف مراحل

○ تھنوں کو نرمی سے تقریباً 30 سیکنڈ کے لئے مساج کیا جائے تاکہ دودھ اُترنے کا عمل آسانی سے شروع ہو سکے۔ تھنوں کو نیچے کی جانب کھینچ کر دودھ دوہنے کی بجائے نرمی سے نچوڑنے کی طرز پر ہاتھ سے دودھ دوہا جائے۔ دودھ دوہنے والے عمل کو تاکید کی جائے کہ ہاتھوں کو رگڑ سے بچانے کے لئے سادہ کریم یا پٹرولیم جیلی استعمال کی جائے۔

○ دستی طریقے سے دودھ دوہنے کے لئے بہتر ہے کہ ہاتھوں سے تھنوں کو ”نچوڑنے“ کی طرز پر گھمائیں۔ بہتر ہے کہ ہاتھوں سے تھنوں کو نیچے کی طرف نہ کھینچا جائے۔ ہاتھوں سے تھن کو ”نچوڑنا“ قدرتی طریقے سے نزدیک تر ہے یعنی جس طرح نوزائیدہ بچہ راماں کا دودھ پیتا ہے۔



○ تھن کو نیچے کی جانب کھینچ کر دودھ دوہنے سے تھن کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہوتا ہے، نیز اس طریقہ میں تھن گیلارہتا ہے جو جراثیم کی افزائش کا باعث بنتا ہے۔ اس طرح دستی طریقہ کار سے تھنوں کے سوراخ بھی دیر سے بند ہوتے ہیں اور جراثیم آسانی سے تھن میں داخل ہو سکتے ہیں۔ عموماً اس طریقہ کار کے نتیجے میں فارم پر حوانہ کی سوزش کے زیادہ کیسز دیکھے گئے ہیں۔

4.6 دودھ دوہنے کے عمل کے بعد کن کن عوامل کو ذہن نشین کرنا چاہیے؟

- دودھ دوہنے کے عمل کو مکمل کرنے کے بعد مندرجہ ذیل نکات کو دھیان میں رکھا جائے۔
- دودھ کو صاف ستھرے جراثیم سے پاک برتن میں منتقل کر رکھا جائے۔ نتھارنے والا کپڑا صاف ستھرا اور دھوپ میں اچھی طرح سے سکھایا گیا ہو۔
 - دودھ کو تین سے چار ڈگری سینٹی گریڈ سے نیچے درجہ حرارت والے چلر میں جمع اور محفوظ کیا جائے۔
 - دودھ کو چلر میں محفوظ طریقے سے کم درجہ حرارت پر جمع کرنے کے بعد اسی احتیاط کے ساتھ مناسب گاڑی میں روانہ کیا جائے۔ دھوپ، روشنی، درجہ حرارت میں زیادتی یا کسی قسم کی تاخیر سے دودھ کا معیار گر سکتا ہے۔ ایسی گاڑی کا استعمال کیا جائے جس میں دودھ محفوظ کرنے والا کنٹینر کے اوپر صاف ستھرا اور مہر بند ڈھکن ہو۔ دودھ سے متعلقہ تمام آلات و سامان فوڈ گریڈ میٹریل مثلاً سٹین لیس سٹیل سے بنے ہوں تاکہ ان کی متواتر صفائی و ستھرائی کو ممکن بنایا جاسکے۔

4.7 فارم پر مشینی طریقے سے دودھ دوہنے کے عمل کو بہترین طریقہ سے کس طرح سرانجام دیا جاسکتا ہے؟

دودھ دوہنے کے لئے مثالی مشین میں تین اقسام کے حصے پائے جاتے ہیں:

ا۔ وکیوم پمپ (Vacuum Pump)

ب۔ ریگولیٹر (Regulator)

ج۔ پلسیٹر (Pulsator)

دودھ دوہنے سے پہلے تمام حصوں کی اچھی طرح سے جانچ پڑتال کر لی جائے اور دو تین منٹ کے لئے خالی چالو کر کے کارکردگی کو پرکھ لیا جائے۔ مشین کے پمپ کو 5 سے 10 منٹ پہلے ہی چالو حالت میں لے آئیں تاکہ یہ اچھی طرح سے اپنی بہترین کارکردگی کی سطح پر آجائے۔ مشین کو چلانے کے بعد مندرجہ ذیل اہم نکات کو جانچ لیا جائے:

- 1- ہیلٹ اور پمپ کے اوپر حفاظتی حصہ صحیح طرح سے اپنی جگہ پر موجود ہے۔
 - 2- تمام برقی تاریں اور دیگر لوازمات کٹے پھٹے نہ ہوں۔ تمام برقی آلات اپنی جگہ پر صحیح سلامت موجود ہوں۔
 - 3- ویکيوم پمپ کی حفاظتی چادر اپنی جگہ پر موجود ہو۔ پمپ میں دورانِ کارکردگی ہلکی ہلکی تھراہٹ موجود رہتی ہے۔
 - 4- ویکيوم ریگولیٹر تیار کنندہ کی ہدایات کے مطابق کام کر رہا ہے۔
 - 5- ویکيوم ریگولیٹر اور پلسیٹر کے درمیان ویکيوم گیج موجود ہوتا کہ عملہ آسانی سے دیکھ سکے۔
 - 6- مشین میں موجود بڑے تمام حصے بہترین حالت میں ہوں۔ ان میں کسی قسم کا کٹاؤ یا نقص نہ ہو۔
 - 7- ہوا کے داخلے کے تمام سوراخ اچھی طرح سے کھلے ہوں۔
 - 8- ریگولیٹر اور پلسیٹر کے تمام فلٹر اچھی طرح سے صاف کئے گئے ہوں۔
- مشین کی دیکھ بھال کے لئے مندرجہ ذیل نکات کو مدنظر رکھیں:
- 1- تیار کنندہ کی ہدایات کے مطابق مشین میں باقاعدگی سے تیل لگائیں تاکہ پُرزے بغیر گڑکھائے بہترین طریقے سے کام کر سکیں۔
 - 2- تمام پمپیاں صحیح طریقے سے اپنی جگہ پر موجود ہوں۔
 - 3- تمام ایئر فلٹر کو باقاعدگی کے ساتھ صاف کریں۔
 - 4- ربر کے بنے ہوئے حصوں کو باقاعدگی کے ساتھ جانچیں کہ ان میں سوراخ، لکیریں یا خرابی نہ پیدا ہوگئی ہو۔
 - 5- نقص والے حصوں کو باقاعدگی سے تبدیل کر دیں۔ بظاہر کوئی نقص نہ بھی نظر آئے تو ہر 9 سے 12 ماہ کے بعد تبدیل کر دیں۔
- 4.8- بیمار جانوروں کے دودھ کو سب سے آخر میں کیوں اکٹھا کیا جاتا ہے؟**

اصولاً فارم پر صحت مند جانوروں کے دودھ کو ترجیحی بنیاد پر پہلے اکٹھا کیا جاتا ہے تاکہ بیمار جانوروں کے دودھ کو انسانی استعمال سے روکا جاسکے۔ بیمار جانور یعنی جن کو حوانہ کی سوزش یا تھن کی خرابی کا مسئلہ درپیش ہے، اُن کے دودھ کو صحت مند جانوروں کے دودھ میں شامل ہونے سے بچایا جاسکے اور جانوروں سے انسانوں کو منتقل ہونے والی کسی بھی ممکنہ بیماری کا سد باب کیا جاسکے۔ ایسے جانور جن کو بیماری کی وجہ سے طبی امداد فراہم کی جا رہی ہو، اُن کے دودھ میں بھی استعمال شدہ ادویات کی باقیات پائی جاتی ہیں، جن کی وجہ سے اُن کے دودھ کو بھی صحت مند ریوڑ سے علیحدہ کر کے دودھ دوہا جاتا ہے۔ بیمار جانوروں کا دودھ بھی علیحدہ بالٹیوں میں اکٹھا کیا جائے۔ اس جمع شدہ دودھ کے نمونہ جات کو مزید جانچ پڑتال کے لئے متعلقہ لیبارٹریوں میں بھیجا جائے اور باقی ماندہ دودھ کو مناسب طریقے سے ضائع کر دیا جائے اور یقین دہانی کی جائے کہ یہ کسی قسم کے استعمال میں نہ لایا جائے۔

- 4.9- ڈیری فارم پر دودھ دوہنے کے عمل کو حفظانِ صحت سے سرانجام دینے کے لئے کسی قسم کے قواعد و ضوابط کی پابندی ضروری ہے۔**
- صوبہ پنجاب میں غذائی تحفظ کے لئے ترمیم شدہ پنجاب فوڈ اتھارٹی آرڈیننس 215 اور پنجاب بیورفوڈ رولز 2011 نافذ کئے گئے ہیں۔ اس رول کے مطابق تقریباً 114 اقسام کے غذائی اجزاء جو کہ 9 مختلف گروہ میں منقسم ہیں، کو شامل کیا گیا ہے۔ ڈیری سے متعلقہ غذائی عناصر بھی اُن میں شامل ہیں۔
- ان قوانین کے مطابق کوئی فرد ناخالص یا غیر معیاری دودھ جو کسی بیمار چوپائے (یعنی گائے، بھینس، بکری، بھیڑ، اونٹ) سے حاصل کیا گیا ہو، کسی دوسرے فرد کو پیش کر سکتا ہے اور نہ ہی فروخت کر سکتا ہے۔ ان بیماریوں میں چھوٹ کی بیماریاں قابل ذکر ہیں۔ ایسا دودھ بھی ناقابل فروخت ہوگا جو حاملہ جانور کے بچہ کی پیدائش سے 30 دن قبل یا ولادت کے 10 دن بعد حاصل کیا گیا ہو۔ اس دودھ سے کسی قسم کا دہی، پنیر یا مکھن بنا کر فروخت کرنا بھی ممنوع ہے۔
- ایسے صحت مند جانوروں کا دودھ حاصل کیا جاسکتا ہے جن میں کسی قسم کی بیماری کے اثرات موجود نہ ہوں یا اگر کسی طبی امداد اور دوائیوں کے استعمال کی وجہ سے دودھ میں دوائیوں کی باقیات کے اثرات زائل ہو چکے ہوں۔

مزید برآں، بیمار اشخاص کو دودھ دہنے کے فرائض پر مامور نہیں کیا جاسکتا، نہ ہی وہ فارم پر دودھ والے برتنوں اور بالٹیوں کو ہاتھ لگا سکتا ہے۔ بہتر ہے کہ بیمار عملہ کے اشخاص کو فارم پر تعینات نہ کیا جائے۔

بطور حوالہ سیکشن 20 اور 21 کو من و عن ملاحظہ فرمائیں:

Section 20: Special provision for milk and dairy produce

1: No person shall offer or keep in possession for sale or deliver for sale or supply to any person:

a) Impure or unwholesome milk or milk drawn from animals affected with any disease of livestock whether contagious, infectious or otherwise capable of causing the milk to become unwholesome;

b) Milk drawn from animals within thirty days before or ten days after parturition or for butter, curd or cheese-making; and

c) Milk drawn from animals shall be free from veterinary drug residues like estrogen residue, and others.

Section 21: Restriction on the employment of an ill person

1: No person shall allow any person suffering from communicable disease:

a) To milk animals

b) To handle any vessel used for the reception of milk intended for sale

c) To take part or assist in the business of dairyman, cow or buffalo keeper or vendor of milk

d) To be employed in a dairy

e) To be employed in hotels, restaurants, and food business, with respect to offering, exposing prepared food ready for human consumption, preparing for sale or presenting, labeling or wrapping for the purpose of sale

2: Any person engaged in food business as specified in sub-rule (1) shall furnish Health Certificate of his staff including himself, issued by the medical officer of the civil hospital of the respective area in such form as may be prescribed, and shall be renewed annually.